Disclaimer

This Urdu translation is uploaded for the awareness & information of General Public only, and all the Executive and Judicial Authorities/fora should consult the English version of the Gazetted, Khyber Pakhtunkhwa Alternate Dispute Resolution Act, 2020 for reference, examination or decisions under the provisions of the Act ibid.

خیبر پختونخواہ متبادل تنازعہ حل کا قانون ، 2020

(خیبر پختونخوا 2020ءکا قانون نمبر XLVIII)

(گورنر خیبرپختونخوا کی منظوری کے بعد، 28دسمبر 2020ء کو خیبرپختونخوا کے سرکاری جریدے میں شائع ہوا)

ایک قانون

جس کا مقصد صوبہ خیبرپختونخوا میں تنازعات کے متبادل حل کا نظام فراہم کرنا ہے۔

ہرگاہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 37 کی شق (د) کے تحت پاکستانی شہریوں کو شفاف اور فوری انصاف کو یقینی بنانا ریاست کی ذمہ داری ہے۔

اور **ہرگاہ** کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں متبادل تنازعات کے حل کے نظام کی فراہمی مطلوب ہے جو کہ باقاعدہ قانونی چارہ جوئی کے بغیر تنازعات کو حل کرنے میں سہولت فراہم کرے گی اور شفاف اور فوری انصاف کو یقینی بنائیگی۔

خیبر پختونخوا متبادل تنازعہ کے حل کا قانون صوبائی اسمبلی کی جانب سے کچھ اس طرح سے نافذ کیا گیا ہے؛

1. مختصر عنوان ، حد اور آغاز۔ (1) اس قانون کا نام خیبر پختونخوا متبادل تنازعہ حل قانون ، 2020 ہے۔

(2) یہ پورے خیبر پختونخوا میں لاگو ہوگا۔

(۳) یہ اس تاریخ پر نافذ ہوگا جیسا کہ محکمہ سرکاری جریدے میں اعلامیہ کے ذریعے کر سکتا ہے۔ صوبہ خیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں کے لیے تقرری اور مختلف تاریخیں مقرر کی جاسکتی ہیں۔

2. وضاحت۔ اس قانون میں، جب تک کہ موضوع یا سیاق و سباق میں کوئی متضاد بات نہ ہو۔

اَ. "متبادل تنازعہ حل" کا مطلب ہے وہ عمل جس میں فریقین کی باہمی رضامندی شامل ہو۔ عدالتوں کے ذریعہ باضابطہ فیصلے کے علاوہ ، اور مذاکرات ، ثالثی ، صلح اور تشخیص تک محدود نہیں۔

ب. "شہری تنازعہ" کا مطلب شہری تنازعہ ہے جیسا کہ شیڈول میں بتایا گیا ہے۔

ج. "کوڈ" کا مطلب ہے ضابطہ فوجداری ،مجریہ1898 (1898کا V)۔

د. "عدالت" کا مطلب ہے فوجداری عدالت یا سول عدالت جو اصل دائرہ اختیار میں کسی بھی قانون کے تحت اس وقت نافذ ہو۔

ہ. "مجرمانہ تنازعہ" کا مطلب ایک مجرمانہ تنازعہ ہے جیسا کہ اس قانون کے دفعہ 4 میں بتایا گیا ہے۔

و. ،،محکمہ" سے مراد حکومت کا محکمہ داخلہ اور قبائلی اُمور ہے ۔

ز. "تنازعہ" کا مطلب ہے سول یا فوجداری تنازعہ۔

ح. "ثالث سلیکشن کمیٹی" کا مطلب ہے کہ اس قانون کے دفعہ 7 کے مطابق دفعہ (2) کے تحت تشکیل کردہ ثالثین سلیکشن کمیٹی ہے۔

ط. ،،حکومت" کا مطلب ہے خیبر پختونخوا کی حکومت؛

ي. "مقرر" کا مطلب قواعد کے مطابق ہے:

ک. "حوالہ دینے والی اتھارٹی" کا مطلب ہے عدالت یا کوئی اور حوالہ دینے والی اتھارٹی جیسا کہ اس قانون کے سیکشن 3 اور 4 کے سیکشن (2) میں فراہم کیا گیا ہے۔

ل. "قواعد" کا مطلب ہے اس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد۔

م. "ثالث" یا "ثالثین" کا مطلب ہے ایک شخص یا افراد کا پینل جو اس قانون کے تحت ثالث کے نام سے مطلع کیا گیا ہے یا ثالثین۔

ن. "شیڈول" کا مطلب ہے اس قانون میں شامل شیڈول ہے؛ اور

س. "تصفیے" کا مطلب ہے کہ فریقین کے درمیان کامیاب متبادل تنازعات کے حل کے نتیجے میں طے پانے والا معاہدہ۔

3. **سول تنازعات میں قانون کا حوالہ۔** (1)عدالت، تمام فریقوں کی پیشی کے بعد ، جتنی جلدی ممکن ہو ، متبادل تنازعات کے حل کے لیے ایک شہری تنازعہ کا حوالہ دے سکتی ہے ، سوائے اس کے جہاں

اَ. تنازعہ کا کوئی بھی فریق متبادل تنازعات کے حل کے لیے متفق نہ ہو:

ب. عدالت ، کیس کے حقائق اور حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے مطمئن ہے کہ تنازعہ کے متبادل حل کے ذریعے حل ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ یا

ج. قانون یا حقائق کا ایک پیچیدہ سوال اس کیس میں شامل ہے جسے دوسری صورت میں متبادل تنازعات کے حل کے ذریعے حل نہیں کیا جا سکتا۔

(۲)ذیلی دفعہ (1) کے تحت عدالت کے اختیارات کو محدود کیے بغیر ، ڈپٹی کمشنر یا حکومت کی طرف سے نامزد کردہ کوئی اورافسر بھی تنازعہ کے متبادل حل کا حوالہ دے سکتا ہے۔

(3)شہری تنازعہ کو ذیلی دفعہ (1) اور (2) کے تحت تنازعات کے متبادل حل کے حوالے کرنے سے پہلے۔حوالہ دینے وا لی اتھارٹی فریقین کی رضامندی سے معاملات طے کرسکتی ہے۔تصفیہ کی سہولت کیلئے:

بشرطیکہ ثالثین فریقین کی رضامندی سے ، متبادل تنازعات کے حل کی کارروائی کے دوران اگر ضرورت ہو تو اضافی مسائل وضع کریں۔

(4) ہر سول تنازعہ میں جہاں متبادل تنازعات کے حل کے لیے حوالہ دیا جاتا ہے۔ حوالہ دینے والی اتھارٹی متبادل تنازعا ت کے حل کی کارروائی کی تکمیل کے لیے ایک ٹائم ٹیبل مہیا ہوگی جو تین ماہ سے زیادہ نہیں ہوگا۔

بشرطیکہ حوالہ دینے والی اتھارٹی ، دونوں فریقوں کی درخواست پر ، تنازعہ کے متبادل حل کے ذریعے معاملے کے حل کے لیے دی گئی مدت میں توسیع کر سکتی ہے:

بشرطیکہ کل وقت ، متبادل تنازعات کے حل کی کارروائی مکمل کرنے کے لیے دیا گیا ہو۔ کسی بھی صورت میں چھ ماہ سے زیادہ

نہیں ہونا چاہیے۔

(5) کسی مقدمے کا ٹرائل یا حتمی فیصلہ ، جسے متبادل تنازعات کے حل کے لیے کہا جاتا ہے۔ ذیلی دفعہ(3) کے تحت مختص وقت کی تکمیل تک ملتوی کر دیا جائے گا۔

(6) حوالہ دینے والی اتھارٹی یا ثالثین، اگر مناسب سمجھیں عبوری حکم جاری کر سکتاہے تاکہ سول تنازعہ کومزید جارحیت سے بچایا جا سکے یا جمود برقرار رکھا جا سکے۔

4. تنازعات کے حل کیلئے حوالہ فوجداری تنازعات۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ 345 کے تحت تمام قابل راضی نامہ/قابل مصالحت جرائم میں عدالت فریقین کی رضامندی سے تنازعہ/اختلاف کو تنازعات/اختلافات کے متبادل حل کو بھیجے گا۔

وضاحت: ریاست کو اس سیکشن کے تحت متبادل تنازعات کے حل کے مقصد کے لیے فریق سمجھا جائے گا۔

(2) ڈپٹی کمشنر یا خیبر پختونخوا پولیس ایکٹ ، 2017(خیبر پختونخوا 2017 کا قانون نمبر2)کے تحت تشکیل دی گئی تنازعات کے متبادل حل کا قانون کے لیے یہ جائز ہوگا کہ اس سے پہلے کہ عدالت کسی دفعہ ۳۴۵ کے تحت کسی جرم کا نوٹس لے۔

متبادل تنازعات کے حل کے کوڈ کے دفعہ 345 کے تحت تنازعہ کا حوالہ بھی دے سکتا ہے۔

(3) ہر پیچیدہ جرم میں، جہاں ذیلی دفعہ (1) اور (2) کے تحت متبادل تنازعات کے حل کے لئے حوالہ دیا جاتا ہے ، حوا
لہ دینے والی

اتھارٹی تین ماہ سے زیادہ نہ ہونے والے متبادل تنازعات کے حل کی کارروائی مکمل کرنے کے لیے وقت فراہم کرے گی۔

بشرطیکہ حوالہ دینے والی اتھارٹی ، دونوں فریقوں کی درخواست پر، متبادل تنازعات کے حل کے ذریعے مجرمانہ تنازعہ کے حل کے لیے دیے گئے وقت کو بڑھا سکتا ہے۔

بشرطیکہ متبادل تنازعات کے حل کی کارروائی مکمل کرنے کے لیے دیا گیا کل وقت کسی بھی صورت میں چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو۔

(4) اگر جرم پیچیدہ ہو تو ، ثالثین اس سلسلے میں ایک رپورٹ عدالت میں پیش کریگی جس کی گواہی ان کے دستخط شدہ ا ور دستخط شدہ افراد کے ذریعے ہوگی۔ اس ضمن میں عدالت حکم صادر کرے اور ملزم کو بری کردیا جائے۔

(5) پیچیدہ جرم میں تبدیل کرنے کی کوشش کے لیے ثالثین کی کوششیں ناکام ہو جاتی ہیں تو عدالت
اس مرحلے سے مقدمے کی سماعت کو آگے بڑھائے گی جسے ثالثین کے حوالے کیا گیا تھا۔

(6) اگر فریقین نے بذات خود متبادل تنازعہ کے حل کا سہارا لیا ہو اور پاکستان پینل کوڈ (پی پی سی)کے
دفعہ 345 کے لحاظ سے پیچیدہ ہوتو وہ اس کے لیے عدالت میں درخواست دے سکتے ہیں۔ اگر
عدالت مطمئن ہے کہ فریقین نے رضاکارانہ طور پر جرم کو پیچیدہ بنا دیااور ان کے معاہدے کو ریکارڈ کرنے والی دستاویز کو ان کے دستخط سے دیکھا اور دستخط کیے ہیں، عدالت اس کے مطابق حکم دے گی اور ملزم کو بری کر دیا جائے گا۔

(7) کوڈ کے سیکشن 345 کے تحت قابل راضی نامہ/قابل مصالحت جرائم کیلئے آگے بڑھنا اس سیکشن کے تحت کام کرنے والے ثالثین پر تبدیل ہوگا۔

(8) ثالث یا ثالثین ، جیسا کہ معاملہ ہے ، فوجداری تنازع کو مزید جارحیت سے روکنے یا جمود کو برقرار رکھنے کے لیے ، فریقین اتنی ضامن رقم کا بندوبست کریں اور گواہوں کی اتنی تعداد کا بندوبست کریں، جیسا کہ مناسب سمجھا جا سکتا ہے۔

5. التواء کے دوران شواہد ریکارڈ کرنے کا اختیار۔ (1) سیکشن 3 یا 4 میں کوئی بھی چیز عدالت کو شواہد ریکارڈ کرنے سے قید نہیں کرسکتی جو کہ مقدمے کے التوا کیوجہ سے دستیاب نہ ہونے کا امکان ہو۔

(2) عدالت ایسے شخص کے شواہد ریکارڈ کرنے کا حکم خود دے سکتی ہے یا کسی بھی فریق کی درخواست پر جس میں پبلک پراسیکیوٹر بھی شامل ہو۔

6. کسی بھی معاملے کو متبادل تنازع کے حل کے لیے کسی بھی وقت حوالہ کرنے کا اختیار۔(1) اس قانون ایکٹ میں کسی بھی صورت میں، عدالت، فریقین کی جانب سے اس سے پہلے تنازعہ کی درخواست پر ، کارروائی کے کسی بھی مرحلے پر متبادل تنازعہ کے حل کیلئے سیکشن ۳اور ۴ کے تحت کسی بھی سول یا فوجداری معاملہ کا حوالہ دیں۔

(2) جہاں ذیلی دفعہ (1) کے تحت حوالہ دیا جاتا ہے ، اگر عدالت مناسب سمجھے

اَ. متبادل تنازعات کے حل کی تکمیل کے لیے ایک مدت مقرر کرے۔ اور

ب. متبادل تنازعات کے حل کی کارروائی کی تکمیل کے لیے دی گئی مدت کے دوران مقدمے کی سماعت ملتوی کریں۔

7. ثالثین سلیکشن کمیٹی کی تشکیل ۔(1) ڈویژنل سطح پر ثالثین سلیکشن کمیٹی ہوگی ، جو ہر ضلع کے لیے متعلقہ ضلعی انتظامیہ کی سفا رش پر ثالثین کا ایک پینل منظور کرے گی۔

(2) درج ذیل ثالثین سلیکشن کمیٹی پر مشتمل ہوگی۔

1)	ڈویژنل کمشنر		(چیئرمین)
2)	ریجنل پولیس آفیسر		(ممبر)
3)	متعلقہ ضلع کے سینئر سول جج		(ایڈمن ممبر)
4)	قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کا نمائندہ		(ممبر)
5)	ریجنل ڈائریکٹر پراسیکیوشن		(ممبر)
6)	اسپیشل برانچ کا نمائندہ،اور		(ممبر)
7)	متعلقہ ضلع کا ڈپٹی کمشنر		(ممبر/سیکرٹری)

(3) ثالثین سلیکشن کمیٹی کسی بھی دوسرے شخص کو بطور شریک رکن منتخب کر سکتی ہے۔

(4) ثالثین کو کم از کم سات سال کا تجربہ رکھنے والے وکلاء ، ریٹائرڈ جوڈیشل افسران ، ریٹائرڈ سول میں سے مقرر کردہ انداز میں منتخب کیا جائے گا۔خادم، علمائے کرام، علاقے کے ناموار افراد، ماہرین یا ایسے دیگر معزز اور دیانت دار افراد جن کی اہلیت اور تجربہ ہو جیساکہ تجویز کیا جاسکتا ہے، تین سال کی مدت کیلئے۔

(5) ثالثین سلیکشن کمیٹی کا اجلاس اس جگہ ہو سکتا ہے جہاں چیئرمین مناسب سمجھے۔

(6) ثالثین سلیکشن کمیٹی کسی بھی ثالث کو شامل یا ختم کر سکتی ہے۔ ثالثین کے پینل سے، سادہ اکثریت کے ساتھ ، اپنے طور پر یا ضلعی انتظامیہ کی سفارش پر:

بشرطیکہ ثالثین سلیکشن کمیٹی کسی بھی ثالث کو ہٹاتے وقت تحریری طور پر وجوہات پیش کرے۔

(7) ثالثین سلیکشن کمیٹی ، ثالثین کے پینل کو منتخب کرتے ہوئے ، کسی بھی ایجنسی یا حکومت کے دفتر سے کوئی معلومات درکار ہوسکتی ہے۔ جیسا مناسب ہو

(8) شعبہ جوڈیشل اکیڈمی یا کسی دوسرے تسلیم شدہ انسٹیٹیوٹ میں ثالثین کے لیے ضروری تربیت کا بندوبست کرے گا۔

8. **نامزدگی۔** فریقین کی رضامندی کے ساتھ حوالہ دینے والی اتھارٹی ، یا تو تنازع کے حل کے لیے ثالثین کے پورے پینل کو نامزد کرسکتی ہے یا متبادل تنازعے کے ذریعے تنازعات کے حل کے لئے ثالثین کے پینل میں سے ایک یا زیادہ ثالثیو ں کو نامزد کر سکتی ہے:

بشرطیکہ حوالہ دینے والا اتھارٹی جہاں مناسب لگے ،

نامزد کریں۔

أ. کسی دوسرے ضلع سے یا ثالثین کا پینل:

ب. ثالثین کی کمیٹی ، ان اضلاع کے ثالث یا ثالثین پر مشتمل ہے جہاں تنازعہ پیدا ہوتا ہے ، اور ثالث یا ثالثین کسی دوسرے ضلع کا

9. **فریقین کی ظاہری شکل۔** متبادل تنازعہ کے لیے معاملے کا حوالہ دینے پر حوالہ دینے والی اتھارٹی فریقین کو ہدایت کرے گی کہ وہ حوالہ دینے والے اتھارٹی کی طرف سے مقرر کردہ تاریخ اور وقت پر ثالثین کے سامنے پیش ہوں۔

10. **عدالت میں جمع کرانا۔** متبادل تنازعہ کے حل کے لیے حوالہ دیا گیا تنازعہ متبادل تنازعات کے حل کی کارروائی مکمل ہونے پر یا اس ایکٹ کے سیکشن 3 یا 4 کے تحت فراہم کردہ وقت کے ختم ہونے پر، جو بھی ہو، مقررہ فا رمیٹ میں عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

11. **رازداری۔** ثالثین اور فریقین جو متبادل تنازعات کے حل کی کارروائی میں حصہ لے رہے ہیں ، اس طرح کے عمل سے متعلق تمام معاملات کو خفیہ رکھیں گے۔

12. **معنی خیز پیشکش۔** جہاں ایک فریق کی جانب سے سول تنازع کے لیے کوئی معقول پیشکش کی جاتی ہے اور دوسرے کیطرف سے مسترد کردی جاتی ہے ، وہ فریق جو اس پیشکش کو مسترد کرتا ہے وہ کیس کے اخراجات کا حقدار نہیں ہوگا اور دوسرافریق اخراجات کا حقدارہوگا۔

وضاحت: ایک 'بامعنی پیشکش' پیشکش سے مراد وہ پیشکش ہے جو کافی حد تک عدالت کے حکم نامے یا حکم کی طرح ہے۔

13. **متبادل تنازعات کے حل کی کارروائی۔** (1) تنازعہ کے فریقین متبادل تنازعات کے حل کی کارروائی میں ذاتی طور پر حصہ لیں۔ مجاز ایجنٹ یا وکیل کے ذریعے:

وضاحت: مجاز مختار/وکیل کے لیے ، اجازت تحریری ہونی چاہیے۔

(2) ایک مختار/وکیل جس نے متبادل تنازعہ کے حل کی کاروائی میں کسی فریق کیلئے کام کیاہو وہ اسی تنازعہ کے حوالے سے کیس میں کسی دوسرے فریق کی نمائندگی نہیں کرے گا۔

(3) کوئی بھی فریق جو حاضر ہونے میں ناکام رہتا ہے یا جو کسی متبادل تنازع کے حل کی کارروائی میں التواء کی درخواست کرتاہے یا حوالہ دینے والے اتھارٹی یا ثالثین کی طرف سے مقرر کردہ ڈیڈ لائن کی تعمیل کرنے میں ناکا م رہتا ہے ، جیسا کہ معاملہ ہو سکتاہے یا کوئی دوسرا عمل جس میں متبادل تنازعات کے حل کی کارروائی میں تاخیر کا اثر ، دوسرے فریق کو اخراجات ادا کرنے کا ذمہ دار ہوگا جیسا کہ حوالہ دینے والے اتھارٹی یا ثالثین کی طرف سے مقرر کیا جاسکتا ہے۔

14. **متبادل تنازعات کے حل میں ناکامی۔** جہاں کوئی تنازعہ حل نہیں کیا گیا ہے یا ریفرل پر متبادل تنازعہ کے حل کے ذریعے حل نہیں کیا جا سکتا ، عدالت قانون کے مطابق تنازعہ یاباقی تنازعہ کافیصلہ کرنے کے لئےمزید کاروائی کریگی۔

15. **تصفیہ۔** (۱)اگر تنازعات کے متبادل حل کے نتیجے میں فریقین کے مابین کوئی تصفیہ ہو جاتا ہے تو ، ثالثین اس طرح کے تصفیے کو ریکارڈکرے گا۔ ان کی طرف سے اور فریقین یا ان کے مجاز نمائندوں یا وکیلوں کی طرف سے مکمل طورپر گواہ اور دستخط شدہ ہواوراسے عدالت میں جمع کروائیں جو فیصلہ سنائے گی اور تصفیہ کے لحاظ سے حکم جاری کرے گی۔

(2)اگر تصفیہ صرف تنازعہ کے کسی حصے سے متعلق ہو۔ عدالت اس طرح کے تصفیے کے لحاظ سے حکم جاری کرے گی ا ور باقی حصے پر فیصلہ کرنے کے لیے آگے بڑھے گی۔

(3) تنازعہ کے حل پر ثالثین کو تحریری ایوارڈ دیا جائے گا ان کے اور فریقین یا ان کے مجاز نمائندوں یا وکلاء کی طرف سے جودستخط شدہ ہو، جیسا کہ معاملہ ہو، اسے عدالت میں پیش کریں جو فیصلہ سنائے اور ایوارڈ کے لحاظ سے حکم صادر کرے۔

(۴)اگر ایوارڈ صرف تنازعہ کے کسی حصے سے متعلق ہو تو عدالت اس طرح کے ایوارڈ کے حوالے سے حکم جاری کرے گی اور باقی حصے پر فیصلہ کرنے کے لیے آگے بڑھے گی۔

(5) جہاں متبادل تنازعات کے حل کا نتیجہ واضح نہیں ہے ، عدالت ثالثین کو مطلوبہ وضاحت فراہم کرنے کے لیے کہہ سکتی ہے۔

16. **کسی حکم نامے یا حکم کا نفاذ۔** جہاں ایک عدالت یا حکم نامہ تنازعات کے متبادل حل کے بعد منظور کیا جاتا ہے ، وہ اس وقت تک نافذ العمل کسی دوسرے متعلقہ قانون اور قواعد میں فراہم کردہ طریقہ کار کے مطابق قابل عمل ہوگا۔

17. **اپیل اور نظر ثانی پر پابندی۔** اس قانون کے تحت عدالت کے فیصلے یا حکم نامے کے خلاف کسی بھی قسم کی نظر ثانی یا اپیل نہیں کی جائیگی۔

18. **ثالثین، متبادل تنازعہ حل کے مابعد کاروائیوں میں بطور فریقین کے طور پر حصہ نہیں لینگے۔**
ثالثین بعد کی کارروائیوں میں کسی متبادل تنازعہ کے حل کے لیے فریقین کے نمائندے کے طور پر کام نہیں کریں گے۔ یہ متبادل تنازعہ کے حل کا موضوع ہے یا تھا۔

19. **اس قانون کے تحت کاروائیاں مراعات یافتہ اور ثبوت میں قابل قبول نہیں۔** جیسا کہ اس قانون میں فراہم کیا گیا ہے ، ثالثین سے پہلے کی کارروائی مراعات یافتہ ہوگی اور فریقین کی رضامندی کے بغیر کسی عدالت کے سامنے شواہد میں قابل قبول نہیں ہوگی
اور ثالث کو گواہ کے طور پر پیش ہونے کی ضرورت نہیں ہوگی یا دوسری صورت میں کسی ثالثی یا ایک تنازعہ کے حوالے سے عدالتی کاروائی جو متبادل تنازع کے حل کا موضوع ہے یا تھا:

بشرطیکہ فریقین کے مابین حتمی تصفیہ یا ایوارڈ ، جیسا کہ معاملہ ہو ، ایک ہی موضوع سے متعلق ، مکمل یاجزوی طور پر۔

20. **معاوضہ۔** اس طرح کے متبادل تنازعات کے حل کے حوالے سے کوئی بھی قانونی کاروائی کسی ثالث یا کسی دوسرے شخص یا عہدیدار کے خلاف قانونی طور پر منع ہوگی اس کے افعال کی کارکردگی کے دوران نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا چھوڑ دیا گیا ہو۔

.21

بعض قوانین کا اطلاق۔(1) اس قانون کی شقوں کے تحت اوتھ ایکٹ ، 1873(1873 کا X) اور اس کے تحت بنائے گئے قوا نین قانون ایکٹ کے تحت ہونے والی کارروائیوں میں متغیرات کا اطلاق کریں گے۔

(2) جیسا کہ اس ایکٹ میں فراہم کیا گیا ہے ، قانون شہادت آرڈر ، 1984(پی او نمبر 10 آف 1984) اس ایکٹ کے تحت متبادل تنازعات کے حل کی کارروائی پر لاگو نہیں ہوگا:

بشرطیکہ ثالثین قانون شہادت آرڈر ، 1984 میں موجود شواہد کے اصولوں پر قائم رہے۔

.22

اثربالا۔اس قانون کی دفعات کسی دوسرے قانون میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود اس وقت نافذالعمل ہوں گی۔

.23 **اپیل یا نظر ثانی میں زیر التواء مقدمات۔**اس ایکٹ کی فراہمی ، فریقین کی رضامندی سے ، اپیل یا نظرثانی میں زیر التواء فیصلے پر متنازعہ مغیرات کا اطلاق کرے گی۔

.24 **ضابطہ اخلاق۔**(1) محکمہ ثالثین کے لیے ضابطہ اخلاق کی وضاحت کرے گا۔

(2) ثالثین ضابطہ اخلاق کی دفعات کے مطابق عمل کرے گا اور جیسا کہ ذیلی سیکشن (1) کے تحت بیان کیا گیا ہے۔

(3) ثالث ، جو ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کرتا ہے ، ثالثین سلیکشن کمیٹی کے ذریعہ ثالثین کے پینل سے نکال دیا جا ئے گا۔

.25 **متبادل تنازعات کے حل کے اخراجات اور فیس۔**متبادل تنازعات کے حل کے اخراجات اور فیس ، اگر ضرورت ہو تو ، فریقین اس تناسب سے برداشت کریں گے جیسا کہ ان کے باہمی اتفاق سے ہوسکتا ہے،
اگر یہ اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق طے کیا جائے گا۔

.26 **قوانین بنانے کا اختیار۔**حکومت ، سرکاری جریدے میں اعلامیے کے ذریعے ، اس قانون کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے قوانین بنا سکتی ہے۔

.27 **شیڈول میں ترمیم کا اختیار۔**حکومت شیڈول میں ترمیم کر کے اس میں کسی بھی اندراج کو شامل کر سکتی ہے یا اس میں تر میم کر سکتی ہے یا اس میں سے کوئی اندراج خارج کر سکتی ہے۔

.28 **مشکل کا خاتمہ۔**اگر اس قانون کی کسی شق کو نافذ کرنے میں کوئی مشکل پیش آتی ہے تو ، حکومت ، اس قانون کے شروع ہونے کے دو سال کے اندر ،ایسا حکم دے سکتی ہے جو اس قانون کی دفعات سے متضاد نہ ہو جیسا کہ مشکل کو دور کرنے کے لیے ضروری ہو۔

.29 **خیبر پختونخوا قانون نمبر 2017 کے سیکشن 73 کا متبادل** ۔خیبر پختونخوا پولیس ایکٹ میں۔ 2017(خیبر پختونخو اایکٹ نمبر 2017 کے سیکشن 73 کے لیے ، درج ذیل کو تبدیل کیا جائے گا ،یعنی:

"73"۔ **تنازعات کے حل کونسل**۔۔۔ڈسپیوٹ ریزولوشن کونسل ، جو صوبائی پولیس آفیسر کی طرف سے تشکیل دی گئی ہے ، کوڈ کے سیکشن 345 کے تحت فوجداریتنازع کو ثالثین کوخیبر پختونخوا کے متبادل تنازعات کے حل کے ایکٹ ، 2020 کے تحت مطلع کر سکتی ہے۔

30. منسوخ اور بچت۔(1) اس قانون کے دفعہ 23 کے تحت ، قوانین اور قواعد کے درج ذیل سیکشن اس طرح اس علاقے یا علاقوں کی حد تک منسوخ کیے جاتے ہیں جہاں اس ایکٹ کا اطلاق ہوتا ہے۔ یعنی:

اَ. کوڈ آف سول پروسیجر ، 1908 (1908 کا V) کا دفعہ A-89اوراس سیکشن کے مطابق بنائے گئے قواعد،اور

ب. خیبر پختونخوا مقامی حکومت کے قانون کےدفعہ 29 (ا) (ب) اور 118الف۔ 2013(خیبر پختونخوا قانون کا نمبر 2013 کا XXVIII)۔

(2) مذکورہ بالا قوانین کے منسوخ ہونے کے باوجود ، منسوخ شدہ دفعہ کے تحت کیے گئے تمام اقدامات،معاملات طے شدہ ،احکامات جاری اور احکامات منظور ، وغیرہ کو اس قانون کے تحت لیا ، فیصلہ ، جاری اور منظور کیا گیا سمجھا جائے گا۔

شیڈول
[سیکشن 3 دیکھیں]

(1) مالک مکان اور کرایہ دار کے درمیان جھگڑا۔
(2) زمین کے پہلے خالی ہونے سے متعلق تنازعہ۔
(3) غیر منقولہ جائیداد کے قبضے سے متعلق تنازعات۔
(4) خاندانی تنازعات بشمول نابالغ بچوں کی سرپرستی اور تحویل۔
(5) تجارتی لین دین کے نفاذ سے پیدا ہونے والا تنازعہ۔
(6) معاہدوں کی مخصوص کارکردگی کے لیے سوٹ۔
(7) قابل تبادلہ آلات ایکٹ ، 1881(1881 کا XXVI) کے تحت قابل تبادلہ آلات سے پیدا ہونے والے تنازعات۔
(8) منقولہ جائیداد یا اس کی قیمت کی وصولی کے لیے تنازعہ
(9) تقسیم کے ذریعے مشترکہ غیر منقولہ جائیداد کے علیحدہ قبضے کے لیے تنازعہ یا بصورت دیگر زرواصلات کے دعوے۔
(10) مشترکہ جائیداد کے اکاؤنٹس کی تقسیم کے لیے تنازعات
(11) پریشانی دور کرنے کے لیے تنازعات
(12) رقم کی وصولی سے متعلق تنازعات۔
(13) وراثت سے متعلق مقدمات بشمول اعلان اور جانشینی۔
(14) غیر منقولہ جائیداد کی ملکیت سے متعلق تنازعات۔
(15) ٹورٹ اور کنزیومر پروٹیکشن کے تحت پیشہ ورانہ غفلت سے متعلق تنازعات۔
(16) ٹرانسفر آف پراپرٹی ایکٹ کے تحت رہن کی گئی جائیداد کو چھڑانے کے لیے مقدمہ۔ (1882 کا IV)۔
(17) متعلقہ قوانین کے تحت وقف اور ٹرسٹس سے متعلقہ معاملات فی الحال نافذ العمل ہیں۔

(18) قانون کے تحت کوئی بھی دوسرا معاملہ جو شیڈول میں نہیں آتا لیکن اس قانون کے تحت تصفیہ کے لیے پارٹیز نے اتفاق کیا۔